Date: 30/5/24

Assignment #1

سوال نمبر ۱

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب

اسلام کی تعریف:-

اسلام کی تعریف مختلف جگہوں پہ مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "Introduction to Islam" میں لکھتے ہیں۔

مفہوم: اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔

اسلام کے لغوی معنی:-

اسلام کے لغوی معنی اطاعت کرنا یا خود کو سپرد کر دینا۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ جو احکام اللہ تعالیٰ نے نبیؐ پر نازل کیے اُن پر عمل کرنا۔ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے تو وہ خود کو اللہ اور اس کے رسول کے سپرد کر دیتا ہے۔

قرآن مجید میں اسلام کا ذکر:-

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا ذکر آیا ہے۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔

حدیث میں اسلام کا ذکر

مفہوم:- سب سے پہلے انسان اللہ اور اس کے رسولؐ کی گواہی دے اور اس کے بعد ارکانِ اسلام کو بھی بجا لائے۔

Yousaf

Date: / /

اسلام کی بے مثل خصوصیات

اسلام کی بے مثل خصوصیات

1) توحید کا جداگانہ تصور
10) ظاہری اور باطنی اصلاح میں اسلامی نظریے کا کردار
9) غیر مسلموں کے حقوق کی اہمیت اور اسلام
2) عقیدہ رسالت اور ختم نبوت
4) سیاسی نظام میں اسلام کا کردار
3) اسلام میں زندگی گزارنے کے اصول
7) اسلام کے اصولوں پر قائم معاشی نظام
5) ماحولیاتی آلودگی
6) حقوق انسانی کو فروغ دینے میں اسلام کا کردار
کا خدمت اور اسلام کی تعلیمات
11) انسانی حقوق اور انسانیت

1) توحید کا جداگانہ تصور:-

ہماری زندگی کے تمام معاملات توحید کے مرہون منت ہیں مثلاً ہمارے عقائد، عبادات، رسولوں پر ایمان لانا، آسمانی کتابوں پر ایمان لانا، رسومات (بچے کی پیدائش پر آذان دینا، کسی کے مرنے پر نماز جنازہ پڑھانا) ہماری سماجی زندگی کے معاملات وغیرہ وغیرہ سب توحید کی وجہ سے ہیں۔

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھتے ہیں

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

اس سے ہمیں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ توحید ہماری زندگی کا بنیادی جزو ہے۔

سورۃ اخلاص 112 : 1-4

"کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ثانی ہے"

Yousaf

2) عقیدہ رسالت اور ختم نبوت:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ پر نبوت کا اختتام ہو گیا۔ اب قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔
اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا

"سورۃ احزاب 33:40
محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں وہ اللہ کے آخری نبی ہیں"۔

حضرت محمد نے عرب سے جہالت کا خاتمہ کیا اور انہیں اسلام کی روشنی سے منور کیا۔ جب آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اس کا آغاز لفظ اقراء سے ہوا پڑھیے اپنے رب کے نام سے

حضرت محمد نے فرمایا
"بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا"۔

آپ نے بتایا کہ ہم نے اپنی زندگی بحیثیت باپ، شوہر، تاجر، پڑوسی کیسے گزارنی ہے۔ انہوں نے جس بھی بات کا درس دیا پہلے خود کر کے دکھایا۔

3) اسلام میں زندگی گزارنے کے اصول:

اسلام ہمیں انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مثلاً جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دی جائے، 7 دن میں عقیقہ کیا جائے، جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے دین کی تعلیم اور نماز کا طریقہ سکھایا جائے۔ بچہ کو مساوات، اخوت، بھائی چارے اور سچ بولنے کا درس دیا جائے تاکہ وہ معاشرے میں ایک اچھا انسان بن سکے اور دوسروں کے لیے مثال قائم کر سکے۔ ہمیں بحیثیت امتی حضرت محمد کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنا چاہیے۔

Yousaf

اسلام علم حاصل کرنے پر بہت زور دیتا ہے اور اس میں

مرد اور عورت کی کوئی تفریق نہیں۔

"علم حاصل کرنا ہر (مسلمان) مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

اسلام ہماری انفرادی زندگی میں اس حد تک مکمل ہے کہ ہماری آگاہی کا یہ سلسلہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتا ہے۔

انسان کی انفرادی زندگی کے علاوہ اجتماعی زندگی میں بھی بہت سے معاملات ہوتے ہیں مثلاً انسان جہاں رہتا ہے وہاں پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات، سیاسی نظام کی نوعیت کیسی ہونی چاہیے، انصاف کا نظام کیسے قائم کیا جائے۔ غرض یہ کہ انفرادی زندگی سے لے کر بین الاقوامی زندگی تک اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس سے فائدہ حاصل کر کے ہم کامیابی کی منازل طے کر سکتے ہیں۔

(4) **حقوق انسانی / انسانیت کو فروغ دینے میں اسلام کا کردار:**

انسان کی اچھی عادات رنگ، نسل، فرقہ کے امتزاج سے بالاتر ہونی چاہیے حتیٰ کہ انسان کو جانوروں اور پرندوں کے حقوق کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔

مغرب کا یہ عالم ہے کہ وہ ہر چیز کو خود سے جوڑ دیتے ہیں۔ انسانی حقوق کے بارے میں بھی ان کا یہی موقف ہے کہ یہ انگلستان کے میگنا کارٹا کی وجہ سے تصور ملا حالانکہ میگنا کارٹا اسلام آنے کے چھ سو سال بعد آیا۔ اسلام نے تو انسانیت کا درس آج سے چودہ سو سال پہلے دیا۔

سورۃ حجرات ۱۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"مومنوں میں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"مسلمان تو وہ ہیں جو دولت خرچ کرتے ہیں نہ کہ دولت سے مدد لیں" سورۃ البقرہ ۱۶۶ ، ۲ع

اسلام ہمیں اس بات کی بھی تلقین کرتا ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کس کو دینی ہے جیسے کہ زکوٰۃ کا سب سے پہلا حق رشتہ داروں کا

ہے۔ زکوٰۃ مسجد پر خرچ نہیں کی جا سکتی
کچھ جگہوں پر زکوٰۃ زبردستی لینے پر بھی زور دیا گیا ہے جیسے
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اُن لوگوں کے خلاف جہاد کیا جو
زکوٰۃ نہیں دیتے تھے۔ اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام میں
انسانوں کے حقوق پر کس حد تک زور دیا گیا ہے۔
اگر آج کے جدید دور کی بات کرتے ہیں تو ہمیں، عبدالستار
ایدھی اور ڈاکٹر روتھ فاؤ جیسی ہستیوں کی مثالیں ملتی ہیں۔
شوکت خانم ہسپتال جیسے صدقہ جاریہ کے کام نظر آتے ہیں۔
لیکن اسلام کی تعلیمات تو بہت پہلے کی ہیں۔

(5) انسانی حقوق اور انسانیت (عورتوں اور غلاموں کے حقوق)

اسلام ہمیں انسانوں کے حقوق پورے کرنے کی تلقین کرتا ہے
یہاں تک کہ عورتوں اور غلاموں کے حقوق بھی مقرر کیے
گئے ہیں۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا
"تمہارے غلام تمہارے ہیں جو خود کھاؤ وہی اُن کو بھی کھلاؤ
جو خود پہنو وہی اُن کو بھی پہناؤ"
اسلام نے وراثت میں عورت کو بھی حق دار ٹھہرایا ہے
حالانکہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا
تھا
آج ہم نیلسن منڈیلا، مارٹن لوتھر کنگ اور بہت سے
انسانی حقوق کے نظریہ کے علمبردار لوگوں کی بات کرتے ہیں لیکن
اسلام نے تو یہ نظریہ آج سے چودہ سو سال پہلے دے دیا تھا۔

6) ماحولیاتی آلودگی کا تدارک اور اسلام کی تعلیمات

آج کل ماحولیاتی آلودگی ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکی
ہے۔ اس کو کنٹرول کرنے کے لیے جنگلات کی اہمیت پر
زور دیا جا رہا ہے لیکن اسلام ہمیں یہ بہت پہلے سے بتا
چکا ہے کہ درخت ہمارے لیے کتنے اہم ہیں
مفہوم:۔ شجرکاری کرنا بھی بہترین صدقہ ہے
اگر کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے اور اس سے
جانوروں کو خوراک ملتی ہے یا پھر کسی انسان کو سایہ ملتا ہے

Yousaf

تو یہ بھی صدقہ جاریہ ہے۔

⑦ اسلام کے اصولوں پر قائم معاشرتی نظام:-

اس میں ایک ایسے اسلامی نظام کی بات کی گئی ہے جس کو اپنا کر نہ صرف ہم دنیا میں منافع حاصل کر سکتے ہیں بلکہ آخرت کی کامیابی کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔ اس نظام میں زکوٰۃ، جزیہ اور خمس شامل ہیں۔

"اے ایمان والو! ان پاکیزہ کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے زمین میں سے نکالا اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔" سورۃ البقرہ 2:267

اسلام میں سود، چوری، حرام مال کمانے اور ذخیرہ اندوزی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا"۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمین پر موجود ہر شخص کے لیے رزق کمانے کے برابر مواقع ہیں۔ اس لیے ہمیں دوسروں کے حق پر ڈاکہ نہیں ڈالنا چاہیے۔

⑧ سیاسی نظام میں اسلام کا کردار:-

اگر ہم اسلام کے معاشرتی نظام پر نظر ڈالیں تو یہ ہمیں مشاورت کا درس دیتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اے نبی معاملات میں مسلمانوں سے مشاورت کیجیے"۔

اسلام میں تمام اختیارات کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے "اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر فیصلہ کرے" المائدہ 50

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو زمین پر اپنا نائب بنا کر بھیجا تو ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اپنے معاملات میں قرآن مجید سے

رہنمائی حاصل کریں۔ اگر ہم اسلامی قوانین کے مطابق سیاسی نظام اپنانا چاہتے ہیں تو قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون منظور نہیں کر سکتے۔

(9) غیر مسلموں کے حقوق کی اہمیت اور اسلام:-

اسلام میں غیر مسلموں کی زندگی، جان اور مال، عزت و آبرو، سیاسی، معاشی، قانونی حقوق غرض ہر پہلو پر زور دیا گیا ہے۔

"اگر کسی مسلمان نے عیسائی کو قتل کیا تو مسلمان کو قتل کیا جائے گا"

اگر دیکھا جائے تو اسلام میں مذہب سے پہلے انسانیت کا درجہ ہے۔ تو بحیثیت انسان بلاوجہ ہمیں کسی دوسرے انسان کی تکلیف اور پریشانی کا باعث نہیں بننا چاہیے۔

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے غیر مسلموں کے حقوق کی اہمیت کو تفصیل سے واضح کیا۔

مفہوم: "نہ کسی عربی کو عجمی پر، نہ کسی عجمی کو عربی پر، نہ کسی گورے کو کالے پر، نہ کسی کالے کو گورے پر فضیلت حاصل ہے۔ اگر کوئی افضل ہے تو وہ تقویٰ کی بنیاد پر ہے"

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام نے زندگی کے ہر طبقہ، ہر مذہب، کسی بھی رنگ، نسل سے تعلق رکھنے والے کے حقوق مقرر کیے ہیں اور اس کی مثال کسی اور دین میں نہیں ملتی۔

(10) ظاہری اور باطنی اصلاح میں اسلامی نظریہ کا کردار:-

اگر ہم دنیا میں موجود باقی نظریات کی بات کریں تو کسی نظریہ میں صرف مادہ پرستی کا تصور ہے تو کہیں صرف باطنی اصلاح کی بات کی جاتی ہے۔ اس کے برعکس اسلام دونوں ظاہر اور باطنی اصلاح کی بات کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ اس کے قریب ہیں۔

سورۃ ق 16

Yousaf

شیطان انسان کو بھٹکا کر گناہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن

اس تصور سے کہ اللہ ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے انسان نیک کاموں کی طرف راغب ہوتا ہے اور برائی سے دور رہتا ہے۔

حاصل بحث:- اس سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو ایک محدود علاقے کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انسانی زندگی کا کوئی بھی معاملہ ہو یا کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو قرآن مجید اور آپؐ کی سنت کے مطابق ہم اس کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔ اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر نہ صرف دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں بلکہ آخرت کی کامیابی بھی سمیٹ سکتے ہیں۔